بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرتد سے نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مرتد سے نکاح ہوجاتا ہے؟

جواب

مرتد مرد یا عورت کا نکاح کسی سے نہیں ہوسکتا، نہ کسی مسلمان سے، نہ ہی کسی کافر یا مرتد سے۔

شرح مختصر طحاوی للجصاص میں ہے "ولا تؤكل ذبيحة المرتد، ولا يجوز نكاحه" ترجمہ: مرتد کا ذبیحہ نہیں کھایا جائے گا، نہ ہی اس کا نکاح جائزہے۔ (شرح مختصر الطحاوی للجصاص، ج 6، ص 116، دارالبشائر الاِسلامیۃ)

مختصر القدوری میں ہے "ولا يجوز أن يتزوج المرتد مسلمة ولا كافرة ولا مرتدة وكذلك المرتدة لا يتزوجها مسلم ولا كافر ولا مرتد" ترجمہ: اور جائز نہیں کہ کوئی مرتد کسی مسلمان عورت یا کافرہ یا مرتدہ سے نکاح کرے، یونہی مرتدہ سے کوئی مسلمان یا کافر یا مرتد نکاح نہیں کرسکتا۔ (مختصر القدوری، صفحہ 151، دارالکتب العلمیۃ)

بہار شریعت میں ہے "مرتد و مرتدہ کا نکاح کسی سے نہیں ہوسکتا، اگرچہ مرد و عورت دونوں ایک ہی مذہب کے ہوں۔ (بہار شریعت، ج 2، حصہ 7، ص 31، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5234

تاریخ اجراء: 05 صفر المظفر 1448ھ / 20 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net